ن ص۔
٥٩
788/6

فیوضِ سُلطانی

در

خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

PUNJAB
UNIVERSITY
LIBRARY
LAHORE

CLASS NO ....

BOOK NO ....

ذخیرہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

جو 2001ء میں میاں صاحب نے

پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطا فرمایا

Marfat.com

جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی
ذخیرہ
لاہور پاکستان
788/6
Marfat.com

Marfat.com

اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء (الآیۃ)

فیوضِ سلطانی

در ذکر

خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

حسب الارشاد

قدوۃ السالکین خضر الکاملین شیخ المشائخ مرشدی قبلہ خواجہ پیر محمد اکبر علی صاحب مدظلہ العالی

مہاجر ریاست جموں وکشمیر حال مقیم پیر کریاں پاک پتن شریف

مؤلفہ

ابوالعطاء شبیر محمد غفرلہ نقشبندی مجددی صدر المدرسین جامعہ نقشبندیہ رضویہ

مسجد گلزار مدینہ پاک پتن شریف ضلع ساہیوال

788/6

ذخیرہ

Marfat.com

53529

بار ـــــــــــــ اوّل
تعداد ـــــــــــــ ایک ہزار
کتابت ـــــــــــــ خواجہ محمد طفیل
پرنٹنگ ـــــــــــــ فیاض پریس ـ لاہور

Marfat.com

788

الانتساب

اُس ہستیِ کامل کے نام

جن کے ظہور سے کشمیر و پنجاب میں فیضان کے چشمے بہ نکلے

اور جن کی ایک نگاہ نے صدہا کو کائنات کا ہادی بنا دیا۔

یعنی

قطب الاقطاب شیخ المشائخ حضرت خواجہ سُلطانِ عالم

چیچوی ثم جہلمی رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ

گر قبول افتد زہے سعادت

محتاجِ کرم

شیر محمد غفرلہٗ

Marfat.com

Marfat.com

سببِ تالیف

کچھ عرصہ ہوا کہ میرے حضور قبلۂ عالم رہبرِ گمگشتگاں خورشید سپہرِ ہدایت و مہتاب برجِ کرامت و دریائے فیض و رحمت مرشدی الحاج خواجہ پیر محمد اکبر علی صاحب مدظلہ العالی (مہاجر ریاست جموں و کشمیر حال مقیم پیر کریاں پاک پتن شریف) کی خدمت میں بعض برادرانِ طریقت نے عرض کی کہ بعض لوگ سلسلہ نقشبندیہ پر بایں وجہ معترض ہیں کہ اس سلسلہ میں خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کی سلطان العارفین بایزید بسطامی رحؒ سے دستی بیعت ثابت نہیں بلکہ محض روحانی استفاضہ ہے جو کہ اتصال کیلئے کافی نہیں جب حضور قبلۂ عالم نے یہ سُنا تو آپ نے کتابوں کے حوالہ سے برادرانِ طریقت کی تسلی فرمائی یہ ناچیز بھی مجلس میں حاضر تھا حضور قبلۂ عالم کی خدمت میں عرض کی اگر آپ اجازت بخشیں تو اس مسئلہ پر ایک مستقل رسالہ لکھ دوں آپ نے اجازت فرمائی یہ گنہگار اپنی طبعی علالت اور بے بضاعتی کے باوجود رسالہ ہذا کے لکھنے میں کوشاں ہوا الحمدللہ رسالہ مکمل ہو گیا جس کا نام فیض سلطانی در ذکر خواجہ ابوالحسن رضؓ خرقانی رکھا یہ رسالہ دو بابوں پر مشتمل ہے باب اوّل میں خواجہ ابوالحسن رضؓ کی بیعت اور آپ کا مقام بیان ہو گا اور باب ثانی میں سلسلہ نقشبندیہ کے اتصال کا ذکر ہو گا۔

وباللہ التوفیق

Marfat.com

ماخذ

قرآن کریم	
اشعۃ اللمعات	شیخ عبدالحق دہلوی رح
بہجۃ الاسرار	امام شطنوفی رح
انفاس العارفین	شاہ ولی اللہ رح
قلائد الجواہر فی مناقب شیخ عبدالقادر رح	شیخ محمد بن یحییٰ رح
کشف المحجوب	داتا گنج بخش لاہوری رح
تذکرۃ الاولیاء	فریدالدین عطار رح
مثنوی	مولانا روم رح
انتباہ فی سلاسل اولیاء	شاہ ولی اللہ رح
ارشاد رحیمیہ	شاہ عبدالرحیم دہلوی رح
نفحات الانس	مولانا عبدالرحمٰن جامی رح
سفینۃ الاولیاء	دارا شکوہ رح
خزینۃ الاصفیاء	مفتی غلام سرور لاہوری رح
رسالہ قدسیہ	خواجہ محمد پارسا رح
رشحات	علی بن حسین الواعظ الکاشفی رح
رفیق السالکین	
لطائف نفیسیہ	مولانا احمد بن محمود رح
حدیقۃ الاسرار	مولانا امام بخش جاجمپوری رح
انوار العارفین	حافظ محمد حسین مرادآبادی رح
حضرات القدس	مولانا بدرالدین سرہندی رح
تواریخ آئینۂ تصوف	محمد حسن رامپوری رح
فتاویٰ افریقہ	احمد رضا خاں صاحب بریلوی
تذکرہ مشائخ نقشبندیہ	محمد نور بخش توکلی رح
جواہر علویہ	مولانا رؤف احمد رح
گلزار ابرار	محمد غوث بن حسن بن موسیٰ شطاری
اخبار الاخیار	شیخ عبدالحق دہلوی رح

Marfat.com

باب اوّل

یہ باب دو فصلوں پر مشتمل ہے فصل اوّل میں خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کا سلطان العارفین بایزید بسطامی رضؓ سے روحانی طور پر مرید ہونے کا بیان ہوگا اور فصل ثانی میں آپ کی دستی بیعت کا بیان ہوگا۔

فصل اوّل

سرگروہ عارفاں فخر زاہداں وعابداں قطب ربانی خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ کے روحانی طور پر مرید ہونے کا اصل واقعہ

کتبِ معتبرہ سے ثابت ہے کہ حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی رضؓ ہر سال ایک مرتبہ رُباطِ دہستان کی زیارت کیلئے جایا کرتے تھے اُس گاؤں میں کہ جہاں شہیدوں کی قبریں ہیں اور جب موضع خرقان سے گزرتے تو ٹھہر جاتے اور اس طریقہ سے سانس لیتے جیسے کسی چیز کی خوشبو سونگھتے ہیں مریدوں نے آپ سے پوچھا کہ آپ کس چیز کی خوشبو سونگھتے ہیں ہم کو یہاں کوئی خوشبو معلوم نہیں ہوتی آپ نے فرمایا کہ چوروں کے اس گاؤں میں میں ایک مردِ خدا کی خوشبو پاتا ہوں جس کا نام علیؒ ہے اور کنیت ابوالحسن اُس کے تین مرتبے مجھ سے زیادہ ہونگے وہ اہل وعیال کا بار اٹھائیگا اور کھیتی کریگا اور درخت جمائیگا وہ مجھ سے کئی برس کے بعد پیدا ہوگا رفیق السالکین صفحہ میں ہے کہ شیخ

Marfat.com

ابو الحسن خرقانی حضرت بایزید بسطامی رضؓ کے وصال کے دو سو ساٹھ ۲۶۰ سال بعد مرید ہوئے اور یہ اس طرح وقوع میں آیا کہ جب سلطان العارفین بایزید رحؒ کا آخری وقت نزدیک آ پہنچا اور آپ کے سارے اصحاب جمع ہوئے اور تمام اصحاب میں سے ہزار آدمی مقتدائی کے درجہ کے لائق تھے اور سب مشائخ ہو چکے تھے لیکن سلطان بایزیدؒ تین روز تک کونے میں مُعتکف رہے اور بعد ازاں باہر آئے تو ہر ایک صاحب کو اجازت کی امید تھی مگر آپ نے فرمایا کہ ہماری اجازت اشارت خرقہ اور عصا خرقانی کو دیا گیا ہے جو ہمارے دو سو ساٹھ ۲۶۰ سال بعد مرید ہوگا خواجہ ابو الحسن خرقانی رحؒ خرقان اور بسطام کے درمیان اپنے کام میں مصروف رہتے اچانک ایک دفعہ سحر کے وقت فرشتہ غیبی نے آواز دی اور شیخ ابو الحسن نے سُنی اور آواز یہ تھی کہ کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ تو صُلح کرے اور کنارہ کرے شیخ ابو الحسن رحؒ نے جواب دیا اور اسی وقت سلطان العارفین بایزید رضؓ کے مزار مبارک کی طرف روانہ ہوئے اور دس سال تک آپ کے مزار پر جاگتے رہے بعد ازاں سحر کے وقت سلطان بایزید رضؓ کے روضہ سے آواز آئی کہ اے ابو الحسن تجھے ہم نے مقتدائی کا درجہ دیا تو خلق خدا کو خدا تعالیٰ کی طرف بُلا ابو الحسن رضؓ نے جواب میں کہا مجھے معلوم نہیں آیا یہ آواز رحمانی ہے یا نہیں کچھ دیر سلطان بایزید رضؓ کا مزار جنبش میں رہا اور پھر اس میں شگاف ہوا تو سلطان بایزید بسطامی رضؓ ظاہر ہوئے اور ابو الحسن رحؒ کا ہاتھ پکڑ کر اسے خرقہ پہنایا اور تاج سر پر رکھ دیا اور عصا عنایت کیا اور اجازت و اشارت عنایت کی۔"

Marfat.com

ارشاداتِ مشائخِ عظّام

(۱) شیخ فریدالدین عطارؒ تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۷۷ میں فرماتے ہیں کہ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ قطبِ وقت اور سلطان المشائخ تھے اور آپ مجمع الصفات مخزن برکات وحسنات تھے اہلِ طریقت وحقیقت کے پیشوا تھے معرفت توحید اور تحقیق میں درجہ کمال تک ہوئے تھے ہر وقت مشاہدہ الٰہی میں سرشار رہتے اور اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں نہائیت عزّت اور احترام رکھتے تھے اصل نام علی اور کنیّت ابوالحسن تھی۔ الخ

(۲) داتا گنج بخش صاحبؒ لاہوری کشف المحجوب صفحہ ۱۹۰ میں فرماتے ہیں کہ شیخ ابوالحسن خرقانی رضؓ اہلِ زمانہ کی بزرگی اور اپنے زمانہ میں بیعدیل احمد خرقانی کے بیٹے ابوالحسن علی بھی ان میں سے ہیں بہت بڑے بزرگوں میں سے تھے اور اپنے وقت میں دلیوں کے ممدوح اور استاد ابوالقاسم قشیریؒ سے میں نے سُنا ہے کہ میں خرقان کی ولائت میں آیا تو اس پیر کے دبدبہ سے میری فصاحت تمام ہوگئی اور طاقت بیان نہ رہی کیں یہ سمجھا کہ اپنی ولائت سے معزول ہوگیا ہوں الخ

نوٹ: یاد رہے کہ داتا گنج بخشؒ ایک واسطہ سے خواجہ ابوالحسن رضؓ سے ملتے ہیں اس طرح کہ داتا صاحبؒ شیخ ابوالقاسم کرگانیؒ سے مستفیض ہوئے ہیں اور ابوالقاسم کرگانیؒ خواجہ ابوالحسن خرقانی رضؓ سے فیض یاب ہوئے ہیں

Marfat.com

جس سے خوب اندازہ لگ سکتا ہے کہ خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی کتنے بڑے کمال کے مالک تھے کہ جنکے مریدوں سے داتا صاحب رح فیضیاب ہوئے
سفینۃ الاولیاء صہ ۹۶

۳۔ حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب رح دہلوی ارشاد رحیمیہ صہ ۶ میں فرماتے ہیں۔

و ولادت شیخ ابوالحسن خرقانی بعد از وفات شیخ ابویزید است بمدتے و تربیت شیخ ابویزید وے را بحسب باطن و روحانیت بودہ است نہ بظاہر و صورت	ترجمہ: خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی کی ولادت شیخ بایزید بسطامی رضی کے وصال کے ایک مدت بعد ہوئی اور ابوالحسن رضی کی تربیت بایزید رضی کی روحانیت سے ہے ظاہر و صورت سے نہیں

۴۔ شاہ ولی اللہ صاحب رح محدث دہلوی انتباہ فی سلاسل اولیاء میں فرماتے ہیں

فاعلم ان الشیخ ابا الحسن الخرقانی اخذ عن روحانیۃ ابی یزید البسطامی رضی کنسبۃ اویس رضی من منبع الانوار علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل التحیات	پس جاننا چاہیئے کہ شیخ ابوالحسن رضی خرقانی نے حاصل کیا ابویزید بسطامی رضی کی روح سے جیسے حضرت اویس رضی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

۵۔ من کلام خواجہ خواجگان سید بہاؤالدین نقشبند بخاری کہ خواجہ محمد پارسا نوشتہ اند
رسالہ قدسیہ صہ ۳۵

شیخ ابوالحسن رح خرقانی کہ پیشوائے مشائخ و قطب زماں خویش بودند و شیخ ابوالحسن خرقانی را انتساب در تصوف بایزید	ترجمہ:۔ شیخ ابوالحسن رضی خرقانی مشائخ کے پیشوا اپنے زمانہ کے قطب تھے آپکی تصوف میں سلطان بایزید رح سے انتساب ہے

Marfat.com

بسطامی رضی است و تربیت ایشان در سلوک از روحانیت شیخ ابویزید رض است و ولادت شیخ ابوالحسن بعد از وفات شیخ بایزید رض بمدتے بودہ است	اور آپ کی تربیت بھی شیخ بایزید رض کی روحانیت سے ہے اور ابوالحسن رض کی ولادت شیخ بایزید رض کے وصال کے .... ایک مدت بعد ہوئی

۶۔ شیخ علی بن حسین الواعظ الکاشفی المشتہر با الصفی رشحات صہ میں فرماتے ہیں۔

و ولادت شیخ ابوالحسن رض بعد از وفات شیخ ابویزید رح است بمدتے و تربیت شیخ ابویزید رض و با بحسب باطن روحانیت بودہ نہ بظاہر و صورت۔	ترجمہ شیخ ابوالحسن خرقانی رض کی ولادت سلطان العارفین بایزید رض کے ایک مدت بعد ہوئی اور آپ کی تربیت بھی بایزید رض کی روحانیت سے ہے ظاہر و صورت سے نہیں۔

۷۔ مفتی غلام سرور لاہوری رح خزینۃ الاصفیاء صہ ۵۲۲ ج ۱ میں فرماتے ہیں۔

شیخ ابوالحسن رض خرقانی نام وی علی بن جعفر است و خرقان موضعی است نزدیک قزوین کہ شیخ در آنجا سکونت داشت غوث و قطب روزگار خود بود و سلطان المشائخ و قطب اوتاد وی انتساب در طریقت بروحانیت شیخ بویزید بسطامی رض است۔	ترجمہ آپ کا نام علی بن جعفر ہے قزوین کے قریب ایک موضع ہے جہاں شیخ سکونت پذیر تھے اپنے زمانہ کے غوث اور قطب اور سلطان المشائخ و قطب اوتاد تھے طریقت میں آپ کا انتساب شیخ بایزید بسطامی رض کی روحانیت سے ہے۔

۸۔ حضرت مولانا جلال الدین رومی رح مثنوی دفتر چہارم صہ میں فرماتے ہیں۔

Marfat.com

گفت زیں سو بوئے یارے می رسد
کاندریں دہ شہریارے مے رسد
بعد چندیں سال مے زاید شہے
مے زند بر آسماں باخر گہے
چیست نامش گفت نامش بوالحسن
حلیہ اش واگفت زابرو تا ذقن

قد او و رنگ او و شکل او
یک بیک واگفت از گیسوئے او
چوں رسید آں وقت و آں تاریخ راست
زاں زمیں آں شاہ پیدا گشت و خاست
ہمچناں آمد کہ او فرمودہ بود
بوالحسن از مرد ماں آں را شنود
کہ حسن باشد مرید و امتم
درس گیرد ہر صباح از تربتم

یعنی بایزید رضؓ نے فرمایا کہ مجھے اس (خرقان کی) طرف سے یار کی خوشبو آرہی ہے اس قصبہ سے ایک شہریار پیدا ہونے والا ہے۔ اور اتنے سالوں کے بعد وہ پیدا ہوگا۔ نام پوچھا گیا تو فرمایا اُس کا نام ابوالحسن ہوگا اور پھر ان کا سارا حلیہ بھی مکمل طور پر بیان فرمادیا۔

اُن کا قد، انکا رنگ اور شکل اور گیسو ایک ایک بات صاف صاف بیان فرمادی جب وہ زمانہ اور تاریخ آئی تو بالکل اُسی خبر کے مطابق اس سرزمین سے ابوالحسن پیدا ہوئے۔

۹۔ عارف ربانی مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ نفحات الانس ص ۳۲۹ میں فرماتے ہیں۔ کہ شیخ ابوالحسن رضؓ خرقانی کی نسبت تصوف میں بایزید بسطامیؒ سے ہے اور سلوک میں ان کی تربیت روحانیت کے طور بھی بایزید بسطامی رضؓ سے ہے شیخ ابوالحسن رضؓ کی ولادت سلطان العارفین بایزید رضؓ کی وفات کے ایک مدت

Marfat.com

بعد ہوئی ہے آپ کا نام علی بن جعفر ہے اپنے وقت کے یگانہ غوث
زمانہ قبلۂ وقت تھے کیونکہ اُن کے زمانہ میں اُن کی طرف کو حج ہوا کرتا تھا

۱۔ حضرت مولانا بدرالدین رح سرہندی حضرات القدس دفتر اوّل میں صـ۲۷ فرماتے ہیں
کہ شیخ ابوالحسن رض خرقانی تصوف میں آپ کا انتساب حضرت سلطان العارفین
بایزید رض سے ہے اور سلوک میں بھی آپ کی تربیت شیخ بایزید رض کی روحانیت
سے ہوئی ہے کیونکہ ابوالحسن رض کی ولادت شیخ بایزید رض کی وفات کے بعد ہوئی۔

۱۱۔ شہزادہ دارا شکوہ سفینۃ الاولیاء میں صـ۹۵ فرماتے ہیں کہ حضرت خواجہ ابوالحسن رض
خرقانی کا اسم گرامی علی بن جعفر ہے قزوین کے قریب خرقان نام ایک موضع
کا ہے آپ اُسی مقام کے باشندے تھے اپنے دور کے غوث تھے فقرو
سلوک میں آپ کو سلطان العارفین بایزید رض سے نسبت ہے سلوک کی راہ
بھی موصوف نے بایزید رض سے حاصل کی ہے شیخ ابوالحسن رض کی پیدائش بایزید رض
کی وفات کے بعد ہوئی۔

۱۲۔ حضرت مولانا رؤف احمد رح صاحب خلیفہ شاہ غلام علی رح دہلوی جواہر علویہ گوہر
دوازدہم میں صـ۴۴ فرماتے ہیں۔ قطب ربانی شیخ ابوالحسن رض خرقانی آپ اپنے
زمانہ کے غوث اور قبلہ تھے تصوف میں آپ کا انتساب سلطان العارفین رض
سے ملتا ہے لیکن بطریق روحانیت اور بلا واسطہ۔

۱۳۔ مولانا محمد نور بخش رح صاحب توکلی تذکرہ مشائخ نقشبندیہ میں صـ۴۴ فرماتے ہیں
کہ حضرت شیخ ابوالحسن خرقانی رض آپ کا اسم گرامی علی بن احمد اور کنیت ابوالحسن
ہے سلوک میں آپ کی تربیت حضرت بایزید رض کی روحانیت سے ہوئی

Marfat.com

کیونکہ آپ کی ولادت سلطان العارفین بایزیدؓ کی وفات کے بعد ہے۔

۱۴۔ حضرت شیخ ابو العباس قصابؒ آملی کی پیشگوئی۔

آپ نے فرمایا تھا کہ میرا معاملۂ ارشاد بعد میرے ابو الحسن خرقانیؓ کی جانب رجوع ہو جائیگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ انوار العارفین ص ۲۶۹ وغیرہ۔

یاد رہے کہ شیخ ابو العباس قصابؒ آملی وہ ہستی کامل ہیں جن کے متعلق شیخ فریدالدین عطارؒ تذکرۃ الاولیاء میں اور داتا گنج بخشؒ صاحب کشف المحجوب میں اور مولانا جامیؒ نفحات الانس میں فرماتے ہیں کہ شیخ ابو العباس قصابؒ آملی آپ بھی بارگاہ الٰہی کے ناز پروردہ تھے صدیقِ وقت اور شیخ عالم تھے اور محترم مشائخ میں آپ کا شمار ہوتا تھا آپ کے پیر شیخ بوسعید ابوالخیر ہیں جن کا اصل نام فضل اللہ بن ابی الخیر ہے اور اُن کے پیر شیخ ابوالفضل بن حسن سرخسیؒ ہیں الخ

اِن مذکورہ بالا ارشادات مبارکہ سے مندرجہ ذیل امور ثابت ہوئے۔

۱۔ حضرت خواجہ ابو الحسن خرقانیؓ قطبِ وقت اور سلطان المشائخ تھے اور اہلِ طریقت وحقیقت کے پیشوا معرفت توحید اور تحقیق میں درجہ کمال رکھتے تھے اور اپنے وقت میں ولیوں کے ممدوح تھے جیسا کہ شیخ فریدالدینؒ عطار اور داتا گنج بخش صاحب اور خواجہ محمد پارسا اور مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ نے فرمایا۔

۲۔ خواجہ ابو الحسنؓ خرقانی کا بایزید بسطامیؓ سے روحانی طور پر مرید ہونا بالکل درست عین رضائے الٰہی سے تھا جس پر مشائخ امت کا اتفاق ہے جیسا کہ

نے فرمایا

۳ - خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ کو بایزید بسطامیؓ سے بطریق روحانیت نسبت ہے جس طرح حضرت خواجہ اویس قرنیؓ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت ہے جیساکہ شاہ ولی اللہؒ صاحب اور دیگر مشائخ نے فرمایا

یاد رہے کہ سلسلہ اویسیہ حضرت خواجہ اویس قرنیؓ کی طرف منسوب ہے اور جو شخص سلسلہ اویسیہ میں داخل ہوتا ہے وہ بطریق روحانیت ہی مرید ہوتا ہے جیساکہ شاہ عبدالحق محدثؒ دہلوی اشعۃ اللمعات میں صـ۲۷۲ اور شاہ عبدالرحیمؒ ارشاد رحیمیہ میں صـ۹ اور خواجہ محمد پارساؒ رسالہ قدسیہ میں صـ۳۰ اور مولانا احمد بن محمود لطائف نفیسیہ میں صـ۳۷ اور محمد غوث بن حسن بن موسیٰ شطاریؒ گلزار ابرار در بیان احوال وکرامات اولیاء ہند میں اور مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ نفحات الانس میں فرماتے ہیں کہ شیخ عطار گفتہ است قومے از اولیاء اللہ باشند کہ مشائخ طریقت وکبراء حقیقت ایشاں را اویسیاں نامند وایشاں را در ظاہر حاجت بہ پیر نبود زیرا کہ ایشاں را حضرت نبوت در حجر عنائت خود پرورش مے دہد بے واسطہ غیرے چنانکہ اویس را داد

ترجمہ:- شیخ عطارؒ فرماتے ہیں کہ اولیاء اللہ کی ایک جماعت ہے جنہیں مشائخ طریقت اویسی کہتے ہیں ظاہر میں اُن کو پیر کی حاجت نہیں ہوتی اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بعنائت خود اُن کی پرورش فرماتے ہیں جیساکہ اویسؓ قرنی کی تربیت فرمائی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ:

Marfat.com

۱۔حضرت اویس قرنی رضؓ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روحانی اور غائبانہ نسبت ہے بلکہ آپ کے تمام نادر واقعات رابطۂ قلب کی سنگِ بنیاد ہیں جس پر عقل و نقل شاہد ہے یونہی خواجہ ابوالحسن رضؓ کو سلطان العارفین بایزید رضؓ سے روحانی نسبت ہے اور یہ بالکل محقق اور درست ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ روحانی تعلق کا نام ہی بیعت ہے اعلیٰحضرت امام اہلسنت مولانا احمد رضا خانصاحب بریلوی نے بہجۃ الاسرار کے حوالہ سے فتاویٰ افریقہ صفحہ ۱۳۴ میں نقل فرمایا ہے کہ حضور پر نور سیدنا غوث اعظم رضؓ سے عرض کی گئی کہ اگر کوئی شخص حضور کا نام لیوا ہو اور اُس نے نہ حضور کے دستِ مبارک پر بیعت کی ہو نہ حضور کا خرقہ پہنا ہو کیا آپ کے مریدوں میں اس کا شمار ہوگا فرمایا، من انتمٰی الیّ و تسمّٰی لی قبلہ اللہ تعالیٰ وتاب علیہ ان کان علی سبیل مکروہ وھو من جملۃ اصحابی و ان ربّی وعدنی ان یدخل اصحابی واھل مذھبی وکل محب لی الجنۃ ا ھ

فرمایا جو اپنے آپ کو میری طرف نسبت کرے اور اپنا نام میرے غلاموں کے دفتر میں شامل کرے اللہ تعالیٰ اُسے قبول فرمائیگا اور اگر وہ کسی ناپسند راہ پر ہو تو اُسے توبہ دے گا اور وہ میرے مریدوں میں ہے ا ھ

۲۔حضرت شیخ ابن راھوار ہیں جن کو خواب میں بحکم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت ابا بکر صدیق رضؓ نے بیعت کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے خرقہ اور ٹوپی عنائیت کی صبح شیخ ابن راھوار اُٹھے تو خرقہ اور

Marfat.com

ٹوپی عنایت کی صبح شیخ ابن راھوار اُٹھے تو خرقہ اور ٹوپی موجود تھی —
بہجۃ الاسرار مطبوعہ مصر ۱۳۳ صفحہ قلائد الجواہر فی مناقب شیخ عبد القادر ۹۰ صفحہ میں ہے

کانت عند الشیخ علی بن الھیتی	علی بن ھیتی رح کے پاس دو کپڑے تھے جو
الخرقتان اللتان البسھما الصدیق	حضرت ابابکر صدیق رض نے خواب میں شیخ
اکبر لابی بکر بن راھوار فی النوم	ابوبکر بن راھوار کو پہنائے تھے اُن میں
فاستیقظ فوجدھما علیہ اخذھما	سے ایک ٹوپی تھی اور ایک کوئی اور کپڑا
منہ الشیخ الشنبکی واخذھما	تھا جب شیخ موصوف بیدار ہوئے تو یہ
منہ ابو الوفاء واخذھما منہ	دونوں کپڑے شیخ موصوف کو اپنے جسم
الشیخ علی المذکور واخذھما	پر ملے پھر شیخ موصوف سے یہ دونوں
منہ الشیخ علی بن ادریس الخ	کپڑے شیخ محمد شنبکی رح نے اور اُن سے

شیخ ابو الوفاء نے اور اُن سے آپ نے اور آپ سے شیخ علی بن ادریس نے لئے

۳۔ شیخ علی بن وھب رح ربیعی ہیں آپ عراق کے مشائخ کبار سے تھے اور کرامات و مقامات عالیہ رکھتے تھے آپ منجملہ اُن اولیاء اللہ سے تھے کہ جن کی عظمت و ہیبت اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے دل میں بھر دی تھی اور جن کی ذات بابرکات سے اُس نے بہت سے خوارق عادات ظاہر کر دیئے اور جن کی زبان کو اُس نے اُمور خفیہ پر گویا کیا جملہ علماء و مشائخ آپ کی تعظیم و تکریم پر متفق تھے سنجار میں تربیت مُریدین آپ ہی کی طرف منتہی تھی شیخ سوید السنجاری رح اور شیخ ابوبکر الخباز اور شیخ سعد الصناعی رح وغیرہ مشائخ عظام کو آپ سے فخر تلمذ حاصل تھا اہل مشرق اس قدر آپ کی طرف منسوب تھے کہ جن کی

Marfat.com

تعداد شمار سے زائد ہے بیان کیا گیا ہے کہ آپ نے اپنی وفات کے بعد اکثر مرید ایسے چھوڑے جو کہ سب کے سب صاحبِ حال واحوال تھے۔ آپ منجملہ اُن دو مشائخ سے ہیں کہ جنہوں نے خواب میں حضرت ابو بکر صدیق رضؓ سے خرقہ پہنا اور بیداری کے بعد انہیں خرقہ شریف سر پر ملا اور وہ دو مشائخ یہ ہیں۔ ایک تو آپ خود شیخ علی بن وھب ہیں اور دوسرے شیخ ابو بکرؒ بن راھوار ہیں قلائد الجواہر صفحہ ۹۵

۴۔ خواجہ عبدالخالق صاحبؒ ہیں جو بڑے پایہ کے بزرگ ہوئے ہیں پیر بلھے شاہ قصوریؒ اور خواجہ عبدالحکیم صاحبؒ کے ہمعصر ہوئے ہیں آپ بطریق روحانیت خواجہ اویس قرنی رضؓ کے مرید ہیں چنانچہ حدیقۃ الاسرار فی اخبار الابرار صفحہ ۴۶ میں اور کشف الحقائق میں ہے کہ خواجہ عبدالخالقؒ ایک دن نماز ظہر سے فارغ ہو کر حسبِ معمول وظائف میں مشغول تھے کہ دفعتہً مکان مسکونہ کی شمالی سمت سے کنارۂ جنگل میں غوغا مانند ورود لشکریاں گوش میں آیا اسی حیرانی میں تھے کہ اُسی میدان میں ایک بارگاہ قائم ہوئی اور کسی آنیوالے کے پاؤں کی آہٹ کانوں میں پڑی سر کو اٹھا کر دیکھا تو ایک شیخ منوّر چہرہ سفید ریش مانند ماہِ درخشاں قریب آکر بیٹھا ہے دیکھتے ہی عالمِ بیخودی لاحق ہوا دیکھا تو بزرگ غائب ہے تین مرتبہ ایسے ہوا آخر بار ہاتھ سے دامن مبارک شیخ کو مضبوط پکڑ کر سوال اسم مبارک اور وطن اور سلسلہ کا کیا حضرت مسئول عنہ نے زبانِ فیض ترجمان سے فرمایا کہ میرا نام اویس بن عامر اور سلسلہ اویسیہ اور وطن شہر یمن ہے پھر شیخ کامل نے بموجب ید اللہ فوق ایدیھم اپنے دستِ مبارک

کو حضرت عبدالخالق رح صاحب کے ہاتھ پر رکھ کر بیعت اور افکار واذکار کی تلقین فرما کے کار ہا انجام کیا اور جرعہ صہبائے معرفت سے مدہوش سرشار فرما کر پوشیدہ ہوئے پس خواجہ عبدالخالق رح صاحب ہمیشہ عالم محویت میں رہے۔

زا فیونے کہ ساقی در مے افگند
حریفاں را نہ سر ماند نہ دستار

صہ ۴۵۶

۵۔ شیخ رحمت شوریانی رح ہیں جن کے متعلق خزینۃ الاصفیاء ج ا میں مفتی غلام سرور رح لاہوری فرماتے ہیں۔

کہ آنجناب از اولاد پیر کبار است و تربیت نیز از روحانیت پیر کبار یافتہ صاحب معارج الولایہ فرمایند کہ بحکم علمنا منطق الطیر سبحانہ وتعالی بوے زبان وحوش وبہائم وطیور تعلیم فرمود۔

ترجمہ:۔ شیخ رحمت شوریانی رح آپ پیر کبار رح کی اولاد سے ہیں اور آپکی تربیت بھی پیر کبار رح کی روحانیت سے ہے ظاہر وصورت سے نہیں الخ آپ کا مزار شہر قصور کے قبرستان میں ہے۔

صہ ۴۶۹

۶۔ شیخ عبدالجلیل لکھنوی چشتی رح ہیں خزینۃ الاصفیا ج ا میں ہے

طریق او طریق اویسی بود زیرا کہ در ظاہر مرشدے نداشتے بلکہ از روحانیت خواجہ بزرگ سید معین الدین حسن سنجری رح

ترجمہ:۔ شیخ عبدالجلیل لکھنوی رح چشتی ظاہری مرشد نہ رکھتے تھے بلکہ شیخ معین الدین رح حسن سنجری کی روحانیت سے تربیت پائی اور شجرہ میں۔

Marfat.com

تربیت یافت شجرہ کہ بمریدان خود نوشتہ بے واسطہ غیرے نسبت سلسلہ خود با آنحضرت رضؓ درست کردے۔	بھی اپنے آپ کو خواجہ معین الدین رحؒ سے ملا کر (بلا واسطہ) مریدین کو عنایت فرماتے۔

ف: یعنی جس طرح خواجہ ابوالحسن خرقانی کو بلا واسطہ سلطان بایزید رضؓ سے ملایا جاتا ہے۔ جیسا کہ تمام شجروں میں ہے یونہی شیخ عبدالجلیل اپنے آپکو بلا واسطہ خواجہ معین الدین رحؒ سے ملاتے تھے۔

۷۔ **شیخ پھوگی افغان عزیزدی چشتی** ہیں یہ بزرگ بھی حضرت بیر کبار رحؒ کی روحانیت سے تربیت یافتہ ہیں مزار شہر قصور میں ہے خزینتہ الاصفیاء ج ا ص ۴۸۷

۸۔ **شیخ فتح محمد نوشاہی** رحؒ ہیں جن کو تین مرتبہ خواب میں نوشاہ قادری ملے (جن کا اصل نام حاجی محمد قادری بن علاؤالدین خلیفہ شاہ سلیمان قادری ہے) اور فرمایا کہ اے فتح محمد تمہارا حصہ باطنی میرے پاس ہے جس کے حصول میں تاخیر نہ کر آپ جب بیدار ہوئے تو فوراً چک سنپال پہنچے لیکن آپ کے پہنچنے سے پہلے حضرت کا وصال ہوچکا تھا نماز جنازہ پڑھی جانے کے بعد زیارت سے مشرف ہوئے بس دیکھنا ہی تھا کہ عالم بیخودی طاری ہوا جس سے تین ۳ دن بیہوش رہے جب ہوش آئی تو مستانہ وار جنگل کو روانہ ہوئے اور از فرش تا عرش سب کچھ آپ پر منکشف ہوگیا اور بیشمار لوگ آپ کے حلقۂ ارادت میں داخل ہوئے مزار ملک پوٹھوہار میں ہے۔ خزینتہ الاصفیاء ج ا ص ۲۰۵

Marfat.com

۹- شیخ محمود زاہدؒ مشہور مُرغالی ہیں جن کی تربیت حضور پُر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے ہے آپ کسی ظاہر پیر سے بیعت نہیں ہوئے آپ سے بیشمار مستفیض ہوئے ہیں حدیقۃ الاسرار ص ۵۶

۱۰- شیخ یعقوبؒ صوفی ہیں جنکی تربیت روحانیت کے طور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے آپ کی ولادت ۹۰۸ھ میں اور وصال ۱۰۰۳ھ میں ہوا مزار کشمیر میں ہے۔ حدیقۃ الاسرار چمن ہفتم ص ۲۶۰

۱۱- شیخ خلیل احمدؒ خانصاحب ہیں ان کی تربیت بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے ہے ان کے خلیفہ سید محمد حسنؒ ساکن قصبہ سہسوان اور عظمت اللہ خانصاحبؒ ہوئے ہیں۔ مزار شہر رامپور نزد جامع مسجد ہے۔

۱۲- حاجی شبیر محمدؒ صاحبؒ ولی اللہ المعروف ڈیوان جا دلی مشائخ ہیں مشہور ہے کہ آپ کی تربیت بھی خواجہ اویس قرنیؓ کی روحانیت سے ہے۔

۱۳- شیخ شاہ گردیزیؒ جنکا روضہ ملتان میں ہے منقول ہے۔ کہ آپ قبر میں سے دست بیعت نکال کر لوگوں کو مرید کرتے تھے چنانچہ اب بھی آپ کی قبر میں وہ راہ موجود ہے جہاں سے آپ ہاتھ نکالا کرتے تھے آپ ملتان کے قدمائے مشائخ سے ہیں اور شیخ بہاؤالدین ذکریا ملتانیؒ کے ہمعصر ہیں۔ اخبار الاخیار ص ۱۳

۱۴- خواجہ علیم الدینؒ شاہ صاحب ہیں یہ بزرگ بلند پایہ شخصیت

Marfat.com

اویسی طریقہ سے حضرت مولانا محبوب عالمؒ کی ذات گرامی سے فیضیاب ہوئے اور ہر حال میں آپ کی روحانیت سے راہنمائی حاصل کرتے ہوئے ولایت خاصہ کے بلند مقام پر فائز ہوئے ہمیشہ جذب غالب رہا اس جذب وسکر میں نہ اپنا ہوش تھا نہ دنیا کا ذکر محبوب ص۷۹ نمبر

علاوہ ازیں بیشمار بزرگ اس طریق سے تربیت یافتہ ہوئے ہیں چند ایک کے اسماء شاہ عبدالرحیمؒ دہلوی نے ارشاد رحیمیہ میں از ص۵ تا ص۹ لکھے ہیں اور مفتی غلام سرور لاہوری نے خزینۃ الاصفیاء جلد دوم میں بیشمار بزرگوں کے نام درج فرمائے ہیں جنکی اس طریق سے تربیت ہوئی ہے علاوہ ازیں کئی ایسے امور ہیں جن کی بناء محض روحانیت اور کشف والہام پر ہے۔

۱۔ شیخ فریدالدین مسعود گنجشکرؒ پاکپتنی کا بہشتی دروازہ

جس کی بناء محض ایک کشف پر ہے جو شیخ نظام الدین اولیاءؒ نے بنظر کشف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء اربعہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو دیکھا اور بے ساختہ عالم کیف میں ارشاد فرمایا من دخل ھذا الباب امن

اگر فردوس بروئے زمین است
ہمیں است وہمیں است ہمیں است

۲۔ قصیدہ بردہ شریف کی وجہ تسمیہ بھی ایک خواب پر مبنی ہے جو کہ عام مشہور ہے۔

53529

Marfat.com

۳۔ مخدوم جہانیاں کیوجہ یہ بھی ایک کشف پر مبنی ہے جیساکہ رسالہ اسرار تصوف مطبوعہ ۱۹۲۵ء میں ہے کہ ایک بار عید کے دن آپ حضرت بہاؤ الدین ذکریاؒ ملتانی اور شیخ صدر الدینؒ کے مزاروں پر گئے اور دونوں مزاروں سے خاص نعمت کے طالب ہوئے اور اس کو آپ نے اس طرح طلب کیا کہ آج عید ہے اس لیے عیدی عنائت ہو آواز آئی کہ خدا نے تمکو مخدوم جہانیاں کر دیا یہی عیدی ہے جب آپ باہر آئے تو ہر شخص خود بخود مخدوم جہانیاں کہہ کر گفتگو کرتا یہاں تک کہ یہی لقب مشہور ہو گیا۔

وباللہ التوفیق

فصل دوم

خواجہ ابوالحسن خرقانیؓ کی بایزید بسطامیؒ سے دستی بیعت بھی چند واسطوں سے ثابت ہے جیساکہ مولانا بدرالدینؒ سرہندی نے حضرات القدس (ص ۲۳) میں بحوالہ شرح وصیت نامہ خواجہ عبدالخالق غجدوانیؒ اور حافظ محمد حسین مراد آبادی نے انوار العارفین میں بحوالہ مرأت الاسرار نقل فرمایا ہے۔ کہ خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی نے مولانا ابو مظفر ترکؒ طوسی سے خرقہ خلافت حاصل کیا ہے اور انہوں نے خواجہ اعرابی یزید عشقی سے اور انہوں نے خواجہ محمد مغربی سے اور انہوں نے سلطان العارفین بایزید بسطامیؓ سے اور تواریخ آئینۂ تصوف (ص ۱۲۳) میں ہے کہ حضرت خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی مرید ہیں حضرت

Marfat.com

شاہ بوسعیدؒ اعرابی کے اور وہ مرید ہیں خواجہ عبداللہ مغربی کے اور وہ مرید ہیں بایزید بسطامیؓ کے نیز خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی کو شیخ ابوالعباس قصابؒ آملی سے بھی خلافت حاصل ہے جیساکہ انوار العارفین ص۲۶۸ میں بحوالہ مرأت الاسرار ہے

کہ شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری مرید وخلیفہ خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی بود وخواجہ را نسبت از روحانیت خواجہ بایزید بسطامیؓ است ظاہر ارادت وخلافت خواجہ ابوالحسنؓ از شیخ ابوالعباس قصاب آملی داشت وی از شیخ محمد بن عبداللہ طبری و وی از شیخ ابو محمد جریریؒ و وی از جنید بغدادیؓ الخ۔

خزینۃ الاصفیاء ص۲۵۸

شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری مرید اور خلیفہ خواجہ ابوالحسنؒ خرقانی کے تھے اور خواجہ ابوالحسنؒ خرقانی کو بایزید بسطامیؓ سے روحانی نسبت ہے ظاہری ارادت اور خلافت شیخ ابوالعباس قصابؒ آملی سے تھی اور ان کو شیخ محمد بن عبداللہ طبری سے اور ان کو ابو محمد جریری سے اور ان کو سید الطائفہ جنید بغدادیؓ سے ہے

میں مفتی غلام سرور صاحب لکھتے ہیں کہ

شیخ بوسعید ابوالخیر اور خواجہ ابوالحسنؓ خرقانی یہ دونوں بزرگ خواجہ ناصر الدینؒ استرآبادی کے صحبت یافتہ ہیں اور اس صحبت پر فخر کرتے تھے اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ خواجہ ابوالحسنؓ کو شیخ ناصر الدینؓ استرآبادی سے بھی صحبت رہی ہے۔ اور شیخ ناصر الدینؓ وہ ہیں جن سے خواجہ معین الدینؒ چشتی نے کسب فیوض کیا اب تو نیم روز کی طرح خواجہ ابوالحسن خرقانیؓ کی دستی بیعت واضح ہوگئی اور ثابت ہوگیا کہ خواجہ ابوالحسنؒ کا بایزید بسطامیؓ

Marfat.com

الشیوخ ثلثۃ شیخ الخرقۃ وشیخ الذکر وشیخ الصحبۃ وشیخ الصحبۃ اتم واکمل فی الارتباط وھوالشیخ الحقیقی	ترجمہ:۔ محققین کے نزدیک شیخ تین ہیں ایک شیخ خرقہ اور دوسرا شیخ ذکر اور تیسرا شیخ صحبت اور شیخ صحبت ارتباط میں اتم اور اکمل ہے۔ اور وہی شیخ حقیقی ہے۔

چونکہ خواجہ ابوالحسنؒ کے شیخ حقیقی بایزید بسطامیؓ تھے اس لئے آپکو سلطان العارفین بایزید بسطامی سے ملایا جاتا ہے مگر تیسری وجہ یہ ہے کہ درمیانی وسائط کو چھوڑکر اوپر کو منسوب کرنا جائز ہے دیکھئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میدان کارزار میں یوں رجز پڑھتے ہیں

انا النبیّ لا کذب　　　انا ابن عبد المطلب علیہما السلام

درمیانی واسطہ سیدنا عبداللہ کا ذکر نہیں فرمایا اور اپنے دادا کی طرف منسوب فرما دیا۔

فقر خواہی او بصحبت قائم است
نے زبانت کار مے آید نہ دست

(رومیؒ)

Marfat.com

باب دوم

یہ باب بھی دو فصلوں پر مشتمل ہے فصل اوّل میں خواجہ ابوالحسن رض خرقانی کے خلفاء کا بیان ہوگا اور فصل ثانی میں طریقۂ انیقہ نقشبندیہ کے فضائل و برکات کا بیان ہوگا۔

فصل اوّل

حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رض کے خلفاء کی پوری تعداد تو معلوم نہیں ہو سکی چند ایک کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

(۱) شیخ بوعلی فارمدی رض۔

(۲) شیخ ابوالقاسم گرگانی رض۔

(۳) ابو اسمٰعیل بن ابی منصور محمد انصاری رض ہروی۔

(۴) خواجہ عبداللہ رض انصاری۔

(۵) خواجہ یحیٰی بن عمار الشیبانی رض۔

(۶) شیخ خداقلی ماوراء النہری۔

(رشحات - انوار العارفین - خزینۃ الاصفیاء)

فصل دوم

سلسلہ نقشبندیہ کے فضائل و برکات بلیشمار ہیں مُشتے از خروارے

Marfat.com

عرض کر دیتا ہوں۔

۱۔ یہ طریقہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضؓ سے شروع ہوتا ہے اور آپکی طرف منسوب ہے اور وہ اس کے سر حلقہ ہیں .... اور آپ چونکہ افضل البشر بعد الانبیاء علیہم السلام ہیں۔ اس سبب سے اُن کی نسبت بھی تمام نسبتوں سے بلند و بالا ہے تو جو طریقہ اُن سے منسوب ہو اُس کی نسبت لامحالہ تمام نسبتوں سے اعلیٰ و ارفع ہوگی

۲۔ اس طریقہ میں اتباع سنت و اجتناب از بدعت کا نہائت ہی اہتمام اور التزام ہے اور جس طریقہ میں جس قدر اتباعِ سنت و اجتناب از بدعت ہوگا اُسی قدر اس میں انوارِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ ہونگے اور جس قدر جس میں انوارِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ ہوں گے اُسی قدر وہ رنعت اور نسبت و قوت میں ممتاز ہوگا شاہ ولی اللہ صاحب انفاس العارفین میں فرماتے ہیں۔

پوشیدہ نماند کہ بارہا از زبان حضرت ایشاں در خلوت مسموع شدے فرمودند نسبتے کہ از خواجہ نقشبند یافتیم غالب و مؤثر تر بجمیع و قبول تراست

ترجمہ:۔ والد صاحبؒ کی زبان سے بارہا سنا فرمایا کرتے کہ جو نسبت خواجہ نقشبند رضؓ سے حاصل ہوئی وہ غالب اور بہت مؤثر اور قبول تر ہے۔

۳۔ اِس طریقہ میں شرط افادہ و استفاضہ صحبتِ شیخ قرار پائی ہے جتنی شیخ سے صحبت زیادہ ہوگی اُسی قدر اُس کو فیوض و برکات شیخ سے زیادہ حاصل ہوں گے اور یہی بعینہٖ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

Marfat.com

کا معاملہ تھا جیسا کہ مکتوبات معصومیہ ص۱۰۲ میں ہے "در طریق ما وصول مربوط برابطہ صحبت است بشیخ مقتداء طالب صادق از راہ محبتے کہ بشیخ دارد اخذ فیوض و برکات از باطن او مے نماید و مناسبتِ معنویہ ساعت فساعت برنگ او مے برآید الخ"

۴- حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ کو کمالاتِ نبوت سے حظ وافر تھا اور یہ طریقہ اُن سے شروع ہوتا ہے اس سبب سے اس طریقہ میں کمالاتِ نبوت سے فیض آتا ہے۔ جیسا کہ امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے "ما ہے بکمالاتِ نبوت بطریق بیعت وراثت کشادہ میشود مخصوص بایں طریق عالی است الخ"

۵- اس طریقہ میں جذبہ سلوک پر مقدم ہے اور تقدمِ جذبہ ہی کا نام محبوبیت ہے۔ اکابر کا قول ہے "تقدم جذبہ محبوباں راست و محبوباں را بقلابِ عنایت خواہند کشید الخ"

۶- طریقہ نقشبندیہ میں ایسے باکمال جملہ مؤمنین کے مقبول مقتداء، کامل، عارف، مہتدی صوفیائے کرام ہوئے ہیں جن کی تعریف میں زمانہ بھر کی زبانیں لبریز ہیں اور جن سے زمانہ کے بڑے بڑے مشہور بزرگانِ دین نے فیض حاصل کیا ہے دیکھئے حضرت شیخ خواجہ یوسف ہمدانیؓ جن سے سیدنا عبدالقادر جیلانیؓ کو صحبت رہی ہے اور مستفیض ہوئے ہیں۔ (قلائد الجواہر ص۵)

یونہی حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانیؓ سے فرید الدین مسعود گنجشکرؓ مستفیض ہوئے ہیں۔

(اسرار عترت فریدی)

یونہی حضرت شیخ بوعلی فارمدی رض (جوکہ خواجہ ابوالحسن خرقانی رض کے خلیفہ اور مرید ہیں) سے شیخ امام محمد غزالی رض کو صحبت رہی ہے اور آپ سے خرقہ خلافت حاصل کیا ہے۔ (سفینۃ الاولیاء صفحہ ۱۰۲ - انتباہ فی سلاسل اولیاء صفحہ ۱۴۱)

ایسے ہی خواجہ ابوالقاسم کرگانی رض (جوکہ خواجہ ابوالحسن خرقانی کے خلیفہ ہیں) سے سرکارِ داتا گنج بخش رح لاہوری نے فیض حاصل کیا ہے (کشف المحجوب وغیرہ)

مفصل الصدر بیان سے یہ بھی واضح ہوگیا کہ سلسلہ نقشبندیہ متصل منتسب ہے جس میں قطعاً انقطاع نہیں شاہ ولی اللہ رح دہلوی انتباہ فی سلاسل اولیاء صفحہ ۱۴۱ میں فرماتے ہیں۔

(وایں طرف از خواجہ نقشبند رض طریقہ نقشبندیہ میگفتند وایشاں اکتفاء کردند بخفیہ و از خواجہ یوسف ہمدانی تا جنید از راہ ابوالقاسم قشیری جامع بودند در علم ظاہر و باطن و محدث بودند و تذکیر مے کردند و از راہ ابوالقاسم کرگانی مخصوص بکشف وقائع مریدین و طریق تسلیک ایشاں و اختصاص ہر یکے با شیخ خود دریں سلسلہ از راہ صحبت و خرقہ و تلقین یقینی است کہ شبہ را دراں

ترجمہ: اور اس طرف خواجہ نقشبند رض سے طریقہ نقشبندیہ کہلاتا ہے اور انہوں نے خفیہ ذکر پر اکتفاء کیا اور خواجہ یوسف ہمدانی رض سے جنید رض تک ابوالقاسم قشیری رض کے طریق سے سب جامع تھے علم ظاہر و علم باطن کے اور محدث تھے اور وعظ کہتے تھے اور ابوالقاسم کرگانی رح کے طریق سے سب کو مریدین کے حال کے کشف سے اور ان کے سلوک راہ سے اور ہر ایک کو خصوصیت اپنے شیخ سے اس سلسلہ میں از راہ صحبت و خرقہ و تلقین

دخل نہ بود باید دانست کہ آنچہ
دریں سلسلہ بغیر انقطاع یافتہ
شد تہذیب عقل و قلب و نفس
است۔

یقینی ہے کہ اسمیں شک وشبہ
کو دخل نہیں جاننا چاہیئے کہ اس
سلسلہ میں جو بلا انقطاع پایاجاتا
ہے۔ وہ تہذیب عقل اور تہذیب
قلب ونفس ہے۔

Marfat.com

نقشبندیہ عجب قافلہ سالار اند

کہ برند از رہ پنہاں بحرم قافلہ را

از دل سالک رہ جاذبہ صحبت شان

مے برد وسوسہ خلوت و فکر چلہ را

(مولانا جامی رح)

Marfat.com

کتب خانہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی • لاہور پاکستان
ذخیرہ

Marfat.com

انتباہ

یاد رہے کہ سلاسل اولیاء اللہ سب کے سب متصل و منتسب جنکے اتصال میں قطعاً شک نہیں متاخرین اصحاب سلسلہ یعنی نقشبندیہ، قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، بہت مشہور ہیں کیونکہ متاخرین میں حضرت خواجہ سید بہاؤالدین نقشبند بخاریؒ اور غوث اعظم شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ اور خواجہ معین الدینؒ چشتی اور خواجہ شہاب الدینؒ سہروردی بہت مشہور ہیں اس لئے مندرجہ بالا چار سلسلوں کے نام علی الترتیب انہیں بزرگوں کے نام سے موسوم ہیں مندرجہ بالا بزرگ جملہ مومنین کے مقبول اور خواص و عوام میں کوئی فرد ان سلسلوں سے باہر نہیں ہے اور تمام عالم کے گردن فرازوں کو انکی غلامی کرنا پڑتی ہے شاہ ولی اللہ دہلویؒ انتباہ فی سلاسل اولیاء ص۳ میں فرماتے ہیں۔

بابید دانست کہ یکے از نعم خدائے تعالیٰ بر امت مصطفویہ صلی اللہ علیہ وسلم آں است کہ تا ارتباط در سلسلہ ہائے ایشاں تا پیامبر صلی اللہ علیہ وسلم صحیح و ثابت است اگرچہ اوائل امت را باواخر امت در بعض امور اختلاف

ترجمہ: جاننا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں اس امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہیں اُن میں سے ایک یہ ہے کہ سلسلوں کا ربط آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک صحیح و ثابت ہے اگرچہ بعض امور میں اوائل امت اور اواخر امت

Marfat.com

بوده باشد پس صوفیه صافیه ارتباط ایشان در زمن اول بصحبت و تعلیم و تادب بآداب تهذیب نفس بوده است نه بخرقه و بیعت و در زمن سید الطائفه جنید بغدادی رح رسم خرقه ظاهر شد بعد ازاں رسم بیعت پیدا گشت و ارتباط سلسله بهمه ایں امور متحقق است و اختلاف صور ارتباط ضرر نے کند الخ

کا اختلاف ہوا ہو تو حضرات صوفیہ صافیہ جو اول زمانہ میں ہوئے ہیں تو ان کا ارتباط صحبت اور تعلیم اور نفس کی تہذیب کے آداب سے مؤدب ہونے سے تھا اس وقت خرقہ اور بیعت نہ تھی اور سید الطائفہ جنید بغدادی رض کے زمانہ میں خرقہ کی رسم ظاہر ہوئی اور بعد اسکے بیعت کا دستور جاری ہوا اور ارتباط ان امور کے سلسلۂ روشن کا متحقق یعنی صحیح و ثابت ہے اور ارتباط یعنی رابطے کی صورتیں مختلف ہیں ان سے کچھ ضرر نہیں۔

پیر محمد حسن چشتی حقیقت گلزار صابری (ص ۳۶) میں فرماتے ہیں کوئی سلسلہ استحقاق تسلسل ہاتھ پکڑ کر مرید کرنے سے مقطوع نہیں ہوا اور کسی حضرات بزرگوار سے کوئی شرط اولی بلکہ ادنی بھی فوت نہیں ہوئی اور فیض بھی کسی سلسلہ کا تا بقیام عالم ہرگز موقوف نہیں ہوگا۔ الحاصل تمام علماء و صلحاء کا اتفاق ہے کہ سارے سلسلے برحق ہیں اور فیوض و برکات کے منبع و مخزن ہیں اس لئے کہ مذکورہ سلاسل میں جو مشائخ گزرے ہیں اور جو اب موجود ہیں جن کے فیضان کی نہریں کائنات کو سیراب کر رہی ہیں اور جن سے

Marfat.com

کروڑوں گمراہ فیضیاب ہوئے اور فیض حاصل کر رہے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر تا ایں دم بلا اعتراض معترض چلے آ رہے ہیں جس پر علمائے امت کا اتفاق ہے اور جس امر پر علمائے امت اتفاق کرلیں وہ امر عند الشرع حجت ہے جیسکہ کتب اسلامیہ میں موجود ہے جب سلاسل کی حقانیت پر اجماع امت ہے اور اجماع امت عند الشرع حجت ہے تو اگر سلاسل میں سے کسی ایک سلسلہ کا انکار کیا جائے یا منقطع کہا جائے تو اجماع امت کا انکار اور خلاف ہوگا اور اجماع امت کی مخالفت خدا جل جلالہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت ہے۔

قولہ تعالیٰ وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا اور جو کوئی مخالفت کرے رسول کی جبکہ کھل چکی اس پر سیدھی راہ اور چلے سب مسلمانوں کے رستہ کے خلاف تو ہم حوالہ کریں گے اس کو وہی طرف جو اس نے اختیار کی اور ڈالینگے ہم اس کو جہنم میں اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی اس آیہ کے تحت قاضی ثناء اللہ تفسیر مظہری شریف میں فرماتے ہیں وہذہ الآیۃ دلیل علی حرمۃ مخالفۃ الاجماع۔ یہ آیہ کریمہ اس امر پر دلیل ہے کہ اجماع امت کی مخالفت حرام ہے لہٰذا مسلمان پر لازم ہے کہ صلحاء و علماء کی موافقت کرے اور ان کے خلاف ہرگز نہ چلے اور ایسے اوہام فاسدہ کو اپنے ذہن میں ہرگز جگہ نہ دے جن سے خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کی مخالفت پیدا ہوتی ہو۔

Marfat.com

نقشبندیم نعرۂ یا غوثِ اعظم رضؔ مے زنم

دم ز شیخ احمد مجدد رضؔ قطب عالمؒ مے زنم

سایہ شاہ نقشبند رضؔ و حضرت دستگیر

بو حنیفہ رضؔ پیشوا روشن ضمیر

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

ن س۔
۵۶

788/6

فیوضِ سُلطانی

در

خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com